Script # 21

"جماعت المومنین یعنی کلیسیا"

اِفسیوں کے نام خط

(ایک ہوٹل کی آواز)

شمیم: عادل کیا حال ہے؟ کام ختم کرلیا آپ نے؟

عادل: شمیم ۔آپ یہاں کیا کررہی ہیں ۔

شمیم: میری ایک سہیلی نے مجھے بتایا ہے کہ ایک اچھامکان مل رہا ہے ۔میں نے سوچا آپ کو بھی ساتھ لےلوں ۔

عادل: ٹھیک ہے ۔میں نے کام ختم کرلیا ہے ۔چلتے ہیں ۔

(گلی کی آوازیں)

شمیم: عادل ۔میں خوش ہوں کہ آپ نے کلیسیاء میں ہمارے ساتھ بات کرنے کے بعد جرمنی نہ جانے کا فیصلہ کرلیا ہے ۔

عادل: ہاں شمیم، میں نے محسوس کیا کہ شیطان چاہتا ہے کہ ہم اپنی ضرورتوں کیلئے فکر مند ہوں اور اپنے عظیم مقصد کو بھول جائیں ۔یہی وجہ ہے کہ میں نے ایک کمرے کیلئے بھی جو ہمارے بجٹ کے مطابق ہو،خداوند پر بھروسہ کیا ہے ۔

شمیم: اچھی بات یہ ہے کہ یہ کمرہ آپ کے کام کے نزدیک ہے ۔

عادل: شمیم ۔کیوں نہ ہم خُدا سے دُعا کریں کہ ہمارے فیصلے میں ہماری رہنمائی کرے ۔ہم یہ دعا چلتے چلتے کرتے ہیں ۔

شمیم: ٹھیک ہے،خداوند ہم تجھے جلال دیتے ہیں کیونکہ تُو ہمارا اچھاباپ ہے ۔ہم تیراشکر

کرتے ہیں کیونکہ تُو نے ہمارے لئے گھر کا
بندوبست کیا ہے۔ہم دُعا کرتے ہیں کہ یہ جاننے میں ہماری مدد کر کہ آیا یہ گھر ہمارے لئے ٹھیک ہے یا نہیں۔عیسیٰ مسیح کے نام میں آمین۔

عادل: اور یہ رہا گھر۔ایڈریس یہی ہے نا۔

شمیم: کمرہ تیسری منزل پر ہے۔آئیں اوپر چلتے ہیں۔

(موسیقی)

شمیم: عادل۔یہ بہت خوبصورت کمرہ ہے۔

عادل: ہاں۔اور مناسب بھی۔

شمیم: عادل کل صبح بینک سے پیسے نکلواتے ہیں اور خرید لیتے ہیں۔

عادل: شمیم صبر کریں۔کیا آپ بھول گئی ہیں کہ ہمیں خُدا کی مرضی جاننے کے لئے دُعا کرنے کی ضرورت ہے۔

شمیم: سوری عادل، میں بھول گئی۔آپ ٹھیک کہتے ہیں۔ہمیں دُعا کرنی چاہیے اور یقین کر لینا چاہئے کہ خدا کی کیا مرضی ہے۔

عادل: شمیم ایک بات یاد رکھیں کہ وہ کمرہ جو ہم لیں گے۔ندیم بھائی کے گھر کی طرح کلیسیاء یعنی جماعت کے طور پر استعمال ہوگا۔

شمیم: ٹھیک ہے۔ آج ہم کلیسیاء سے رائے لیں گے۔

عادل: آؤ چلتے ہیں۔

(موسیقی + ممبران کی گفتگو)

ندیم: خُدا کی حمد ہو۔ہمارا خُداوند بھلا ہے۔ہم جب بھی اُس کی حضوری میں اکٹھے ہوتے ہیں وہ ہمیں خوشیوں سے بھر دیتا ہے۔اُس کی تعریف ہو۔پچھلی بار ہم نے کہا تھا کہ آج ہم افسیوں

کے خط کا مطالعہ کریں گے۔آپ کو یاد ہے نا؟

تمام: ہاں۔ہمیں یاد ہے۔بالکل یاد ہے۔(مختلف بیانات)

ندیم: تو آئیں سب سے پہلے دیکھتے ہیں کہ افسیوں شہر کہاں پر واقع ہے اور کیوں مشہور ہے۔کون بتائے گا۔

پروین: ندیم، پچھلی بار نائیلہ نے حضرت یوسف کی زندگی سے ہمیں متعارف کروایا تھا۔کیوں نہ نائیلہ سے کہیں کہ آج افسیوں شہر کا تعارف پیش کریں؟

تمام: جی۔کیوں نہیں۔

ندیم: ٹھیک ہے۔جی نائیلہ بہن۔

نائیلہ: آپ نے مجھے اِس قابل سمجھا۔بہت شکریہ۔پولوس رسول نے سن 62 میں یہ خط لکھا جب وہ روم میں قید تھے۔

ناصر: نائیلہ آنٹی، یہ وہی جگہ تھی نا جہاں اُنہوں نے فلپیوں کے نام خط لکھا۔

نائیلہ: جی ہاں ناصر، یہ وہی جگہ ہے۔افسس کا شہر آسیہ کے مغربی کنارے پر تھا۔یہ سیاست، معیشت اور مذہب کے لئے بہت مشہور تھا۔یہاں پر زیادہ یونانی رہتے تھے۔وہ بُت پرست تھے اور اُن کے پاس ارتمس دیوی کا مندر تھا۔یہ مندر دنیا کے سات عجوبوں میں شامل ہے۔اُنکا خیال تھا کہ ارتمس دیوی آسمان سے اُترتی تھی۔ہم یہ سب کچھ اعمال 19 باب 35 آیت میں پڑھتے ہیں۔شمیم! کیا آپ مہربانی کر کے یہ آیت پڑھیں گی۔

شمیم: جی ہاں(کتاب کھولتے ہوئے)پھر شہر کے محرر نے لوگوں کو ٹھنڈا کر کے کہا اے افسیو! کون سا آدمی نہیں جانتا کہ افسیوں کا شہر بڑی دیوی ارتمس کے مندر اور اُس مورت کا محافظ ہے جو زیوس کی طرف سے گری تھی؟

نائیلہ: شمیم شکریہ۔اگر چہ یہ شہر بُت پرست تھا اور یہاں لوگوں کو عیسیٰ مسیح کے بارے میں

بتانا بہت مشکل تھا ۔خدا حضرت پولوس کے ساتھ تھا اور اُن کی رسالت کامیاب تھی ۔اُنہوں نے وہاں دو سال خدمت کی ۔آسیہ کے رہنے والے سارے لوگوں نے عیسیٰ مسیح کے بارے میں سُنا اور بہت سے لوگ عیسیٰ مسیح پر ایمان لائے ۔بائبل مقدس اعمال کی کتاب اُس کے 19 باب کی 19اور 20 آیت میں ذکر کرتی ہے کہ بہت سے لوگوں نے اپنے عجیب علوم کی کتابیں جلا دیں ۔جب اِن کتابوں کی مالیت کا حساب لگایا گیا تو پچاس ہزار روپے نکلا ۔بیسویں آیت بتاتی ہے ،"اِس طرح خُدا کا کلام بڑھا اور غالب آیا"۔

ندیم: نائیلہ بہن ،اِس خوبصورت تعارف کے لئے شکریہ۔

ناصر: ابو یہ بہت ضروری تھا کہ اس خط کی تحریر کے حالات کو جانا جائے ۔کیونکہ اس سے بہت سی چیزوں کی وضاحت ہوئی ہے۔

ندیم: جی ناصر ،آئیں اب خط کا مطالعہ شروع کریں کون شروع کرے گا۔

زیدی: میں شروع کروں گا۔

ندیم: ٹھیک ہے ۔زیدی بھائی ۔

زیدی: نائیلہ نے اپنے تعارف میں کہا کہ ارتمس کا مندر دنیا کے سات عجائبات میں سے تھا لیکن آخر سن 262 میں تباہ کر دیا گیا اور خُدا ہمیں بتانا چاہتا ہے کہ اگر چہ یہ مندر عظیم اور مضبوط تھا ۔وہ آسانی سے تباہ کر دیا گیا ۔لیکن کلیسیاء یعنی جماعت خُدا کی ہیکل ہے جہاں وہ رہتا اور آرام کرتا ہے ۔کلیسیاء کبھی برباد نہیں ہوگی کیونکہ بائبل مقدس فرماتی ہے کہ دوزخ کے دروازے اس پر غالب نہ آئیں گے۔

ندیم: خُدا کی حمد ہو ۔آپ نے ٹھیک کہا ۔کلیسیاء کے لئے برباد ہونا ناممکن ہے ۔کیونکہ خُداوند عیسیٰ مسیح نے اِسے شروع کیا اور وہ کونے کے سرے کا پتھر ہیں ۔کلیسیاء زمین پر عیسیٰ مسیح کا بدن ہے ۔جس کے وسیلے وہ شیطان کی بادشاہت کو برباد کر سکتا ہے ۔بہت سی قوموں میں عیسیٰ مسیح کے

بدن کے وسیلے سے خُدا کی بادشاہت میں آئیں گی۔ یہی وجہ ہے کہ کلیسیاء برباد نہیں ہو سکتی۔(Pause) کوئی اور کچھ کہنا چاہتا ہے۔

شمیم: جی میں کہنا چاہتی ہوں۔

ندیم: شمیم کہیئے۔

شمیم: حضرت پولوس رسول اپنے افسیوں کے خط کے پہلے باب کی پندرہ آیت میں یوں فرماتے ہیں۔"اِس لئے جب میں نے مسیح یسوع پر تمہارے ایمان اور سب مقدسوں سے محبت کے بارے میں سُنا"۔حضرت پولوس رسول کہہ رہے ہیں کہ اگرچہ وہ قید میں تھے اور زنجیروں سے بندھے تھے۔کوئی چیز انہیں خدمت اور نگہداشت اور اُن کے لئے دُعا سے نہیں روک سکتی۔پولوس رسول قید میں اپنا وقت مایوسی میں نہیں گزارتے تھے اور نہ ہی خدا سے کہتے تھے کہ مجھے قید سے چھڑا۔اِس کے برعکس وہ بہت سے خط لکھنے میں معروف رہے۔جو بات میں یہاں سیکھتی ہوں یہ ہے کہ جب کبھی مصیبت مجھ پر آئے میری خِدمت نہیں رُکنی چاہیے۔حالات کیسے بھی کیوں نہ ہوں۔مجھے عیسیٰ مسیح کے جلال کیلئے استعمال کرنے چاہئے۔

ندیم: بالکل ٹھیک۔کوئی بھی چیز حضرت پولوس کو خِدمت اور دوسروں کے لئے دُعا سے نہ روکتی تھی۔پولوس رسول کی دُعا میں ایک خوبصورت چیز یہ تھی کہ اُن کی دُعا واضح نشانوں کے ساتھ ہوتی تھی۔بعض اوقات ہماری دُعاؤں کا جواب نہیں ملتا کیونکہ وہ واضح نہیں ہوتیں۔آج ہم سیکھیں گے کہ جب دُعا کریں تو ہماری دُعائیں واضح ہوں۔اَب کون کُچھ کہے گا؟

زیدی: میں کہوں گا۔

ندیم: جی زیدی بھائی۔

زیدی: افسیوں کے خط کے پانچویں باب کی پانچویں آیت میں لکھا ہے۔ہمیں ہمیشہ سب چیزوں کے لئے خُدا اور باپ کا ہمارے خُداوند عیسیٰ مسیح کے نام میں شکر کرتے رہنا چاہئے۔یہ خدا

کا حق ہے کہ ہم تمام حالات کے لئے خواہ یہ مشکل ہی کیوں نہ ہوں اُس کا شکر کریں ۔

عادل: زیدی بھائی، میں کچھ کہنا چاہتا ہوں ۔بعض اوقات میں خُدا کا شکر کرتا ہوں لیکن بعض اوقات نہیں کر سکتا۔بعض چیزیں ہیں جو میری بھلائی کے لئے نہیں ہوتیں ۔اور میں اس بات کیلئے قائل نہیں ہوں کہ ہر بات کیلئے خدا کا شکر کروں ۔

زیدی: عادل کیا آپ جانتے ہیں کہ میں نے پانچوں آیت کیوں چُنی ۔

عادل: کیوں؟

زیدی: کیونکہ دو ماہ پہلے میں یہی کیا کرتا تھا ۔ ہر بات کیلئے خدا کا شکر کرتا تھا ۔ بھائیو بہنو! آپ کو تو یاد ہوگا؟

تمام: جی ہاں ۔ہمیں یاد ہے۔

زیدی: اُس وقت میرا دوست اور میں کُچھ کاغذ باہر سے منگوا رہے تھے ۔بعد میں قیمتیں گر گئیں میں بہت پریشان ہوا اور آپ سے اپنی پریشانی کا ذکر کیا ۔ہم نے اپنی زندگیوں میں خُدا کا شکر کرنے کے بارے میں گفتگو کی کہ خُدا کس طرح ایک لعنت کو برکت میں بدل دیتا ہے۔میں نے دُعا کی اور خُدا کا شکر کیا میرے دل میں سکون تھا کہ میرے حالات بدل جائیں گے۔جب میں گھر واپس آیا میں نے نائیلہ کو اس کے بارے میں بتایا لیکن نائیلہ میرا مذاق اڑانے لگی۔نائیلہ آپ کو یاد ہے؟

نائیلہ: جی ہاں، مجھے یاد ہے ۔میں اُس وقت ان چیزوں کو نہیں جانتی تھی ۔

زیدی: مُجھے خدا کے وعدے پر بھروسہ تھا میں جانتا تھا کہ ساری چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں ۔اور آخر کار ساری چیزیں بھلائی میں تبدیل ہوگئیں ۔

عادل: لیکن یہ کس طرح ہوا۔

زیدی: عادل، جب قیمتیں گر گئیں ۔ میں نے کاغذ بیچنے سے انکار کر دیا ۔ جب قیمتیں بڑھ

گئیں۔میں نے کاغذ بیچ دیا۔میرے اندازے سے تین گناہ بڑھ کر مجھے منافع ہوا۔

تمام: خدا کی تعریف ہو۔اُس کی حمد ہو۔(دوسرے کلمات)

ندیم: آئیں وہ گیت گائیں۔ساری چیزیں خداوند سے محبت رکھنے والوں کیلئے بھلائی پیدا کرتی ہیں۔ناصر شروع کریں۔

ناصر: جی ابو۔(گیت)

ندیم: حضرت پولس پچھلے باب میں چند ہتھیاروں کا ذکر کرتے ہیں۔جو شیطان کے خلاف لڑائی میں ہمیں استعمال کرنے چاہیں۔آئیں دیکھتے ہیں۔وہ کون سے ہتھیار ہیں۔ہم باری باری اُن کا ذکر کریں گے۔کون شروع کرے گا۔

پروین: ندیم میں شروع کروں گی۔

ندیم: ٹھیک ہے پروین۔

پروین: ندیم 14 آیت میں پہلے ہتھیار کا ذکر ہے لکھا ہے۔'پس سچائی سے اپنی کمر کس کر"۔یہاں پر سچائی خوشخبری میں خدا کا وعدہ ہے۔مثال کے طور پر خُداوند عیسیٰ مسیح نے کہا، میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔بعض اوقات جب ہم مشکل میں ہوتے ہیں، شیطان جھوٹ بولتا ہے کہ خدا نے ہمیں چھوڑ دیا ہے۔بھائیو بہنو، شیطان ہم سے جھوٹ بول رہا ہوتا ہے۔ہمیں کمر کس کر سچائی کو تھام لینا چاہئے۔اور سچائی یہ ہے کہ عیسیٰ مسیح ہمیشہ ہمارے ساتھ ہیں۔سچائی سے کمر بستہ ہونے کا یہ مطلب ہے۔

ندیم: بے شک۔خُدا کے وعدے سچائی ہیں۔شیطان کے خلاف ہماری لڑائی میں یہ اہم ترین ہتھیاروں میں سے ایک ہے۔جب آپ بات کر رہی تھیں۔میرے ذہن میں یہ بات آئی۔جب سپاہی اپنی بیلٹ لگاتا ہے۔وہ صرف اُسی وقت اُتارتا ہے جب سوتا ہے۔کیا آپ کو بائبل مقدس کی کوئی کہانی یاد ہے۔جس میں کوئی فوجی لیڈر جنگ کے دوران سوجاتا ہے۔

ناصر: ابو، میرا خیال ہے یہ سیسرا تھا۔ قاضیوں کی کتاب میں اِس کا ذکر ہے۔

ندیم: ناصر بہت اچھا۔ ہمیں اُس کی کہانی بتائیں۔

ناصر: ٹھیک ہے۔ سیسرا ایک فوجی قائد تھا۔ وہ ایک بڑا آدمی تھا۔ خُدا کے لوگ 20 سال سے اُس کے غلام تھے۔ ایک دِن اُس کے اور خُدا کے لوگوں کے درمیان جنگ ہوئی۔ لڑائی اِس قدر شدید تھی کہ وہ ایک عورت کے خیمے میں چھپ گیا۔ اور اُس سے اجازت لے کر کچھ دیر کیلئے سو گیا۔

نائیلہ: خوب۔ جنگ ہو رہی تھی اور وہ سو گیا۔

ناصر: ہاں وہ سو گیا۔ اور اُسے مارنا بہت آسان ہو گیا۔ اُس عورت نے ایک ہاتھ میں خیمے کی میخ لی اور دوسرے ہاتھ میں ہتھوڑا لیا۔ اور جب وہ گہری نیند میں تھا، ہتھوڑے سے اُس کی کنپٹی پر میخ گاڑ دی اور وہ مر گیا۔

پروین: جب ہم خُدا کے وعدوں سے دور ہوتے ہیں۔ ہم کمزور ہو جاتے ہیں اور پھر جب شیطان ہم سے جھوٹ بولتا ہے۔ غالب آجاتا ہے۔

ندیم: پروین، آپ ٹھیک کہتی ہیں۔

زیدی: ندیم، اگلے ہتھیار کے بارے میں میں بتانا چاہتا ہوں۔

ندیم: جی زیدی بھائی۔

زیدی: پندرھویں آیت میں لکھا ہے، "اور پاؤں میں صلح کی تیاری کے جوتے پہن کر" یہاں پر حضرت پولوس ہمیں اُن لوگوں کے پاس خوشخبری لے جانے کیلئے کہہ رہے ہیں۔ جو خدا سے دور ہیں۔ ایسا کرنے سے ہم عیسیٰ مسیح کا وہ حکم مانتے ہیں جو ہمیں حضرت مرقس کی معرفت لکھی گئی انجیل، اُس کے سولویں باب کی پندرھویں آیت میں ملتا ہے۔ "اور اُس نے اُن سے کہا کہ تم تمام دنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو"۔ عیسیٰ مسیح ہم سے کہہ رہے ہیں کہ دنیا کی تمام قوموں کے پاس جا کر اُنہیں بتائیں کہ اُنہوں نے صلیب پر اُن کے لئے کیا کیا۔ اور اُن کے خون

کے بارے میں بتائیں جواُن کی خدا کے ساتھ صلح کے لیے اُنہوں نے بہایا۔ہم اُنہیں یہ بھی بتائیں کہ کوئی بھی شخص اپنے گناہوں اور مسئلوں کو لے کر عیسیٰ مسیح کے پاس آ سکتا ہے۔عیسیٰ مسیح ہی حل مشکلات ہیں۔

پروین: سولہویں آیت میں یہ بھی لکھا ہے، "اوراُن سب کے ساتھ ایمان کی سپر لگا کر قائم رہو جس سے تم اُس شریر کے سب جلتے ہوئے تیروں کو بجھا سکو" آپ سب جانتے ہیں۔سپر تحفظ کے لیے ہوتی ہے۔خدا نے حضرت ابراہیم سے کہا، "ابراہیم مت ڈر میں تیری سپر ہوں"۔اورجس طرح سپر سپاہی کودشمنوں کے تیروں سے بچاتی ہے۔ایمان ہماری زندگیوں کومحفوظ رکھتا ہے۔یہی وجہ ہے۔حضرت پولوس نے ایمان کوایک سپر کے طور پر بیان کیا ہے۔ایمان تمام حالات میں خُدا پر بھروسہ کرتا ہے۔ایمان سے ہم شیطان کے تیروں کو روک سکتے ہیں۔

ندیم: پروین آپ ٹھیک کہتی ہیں۔ہم اپنی زندگیوں میں حل تلاش کئے بغیر بہت سے مسائل سے دوچار ہوتے ہیں پھر ہم ڈرنا شروع کر دیتے ہیں۔شیطان ہمیں فکر مند کرنے کیلئے اپنے تیر ہماری طرف پھینکنا شروع کر دیتا ہے۔ہماری روحانی زندگی کمزور ہو جاتی ہے اور ہم مسائل سے نکلنے کے لئے انسانی حل تلاش کرنا شروع کر دیتے ہیں۔اگر عیسیٰ مسیح پر ہمارا ایمان مضبوط ہو تو شیطان کے حملوں سے خود کو بچانے کے لئے ہمارے پاس مضبوط سپر ہوگی۔ ہمارا بھروسہ خدا پر ہو گا۔اورہم باطنی سکون پانے کیلئے خدا کی طرف دیکھیں گے۔

عادل: ندیم بھائی، میں نجات کے خود کے بارے گفتگو میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔

ندیم: جی عادل۔

عادل: سپاہی اپنے سر کو بچانے کیلئے اپنے سر پر خود رکھتا ہے۔یہ عموماً مضبوط دھات کا بنا ہوتا ہے۔نجات کے خود کا مطلب ہے ''یقین'' شیطان ہمارے ایمان اور نجات کے متعلق اور جو کچھ عیسیٰ مسیح نے صلیب پر ہمارے لئے کیا ہے شک ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔ہم اپنی غلطیوں کو دیکھنا

شروع کر دیتے ہیں اور مایوسی میں گر جاتے ہیں۔لیکن نجات کا یقین ہمیں بتاتا ہے کہ ہمارے نام برے کی کتاب میں لکھے ہیں۔اور ہم عیسیٰ مسیح کے خون کی وجہ سے بہت محفوظ ہیں۔آیئے ہم ہمیشہ نجات کے خود کو پہنے رکھیں۔

شمیم: کیا میں روح کی تلوار کے بارے گفتگو کر سکتی ہوں۔

ندیم: شمیم، کیوں نہیں۔

شمیم: میں نے دیکھا ہے کہ تمام دوسرے ہتھیار دفاع کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔لیکن تلوار حملہ کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔تلوار خدا کا کلام ہے۔خدا کا کلام وہ ہتھیار ہے جسے شیطان شکست نہیں دے سکتا۔جب عیسیٰ مسیح کو شیطان نے آزمایا۔ اُنہوں نے اِسی ہتھیار کو استعمال کیا۔اُنہوں نے فرمایا۔"یہ لکھا ہے کہ تُو صرف خدا کی عبادت کر۔یہ لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی سے نہ جیتا رہے گا۔یہ لکھا ہے کہ خُداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر۔

ندیم: کیا کوئی اور کُچھ کہنا چاہتا ہے۔

نائیلہ: میرا خیال ہے روح کی تلوار آخری ہتھیار ہے۔

عادل: اور جو کچھ ہم کہنا چاہتے تھے۔کہہ دیا۔

ندیم: جی نہیں؟ آپ نے ایک بہت اہم حصہ کھو دیا ہے۔

ناصر: ابو کیا مطلب؟

ندیم: اگر آپ نے کسی رومی سپاہی کی تصویر دیکھی ہے تو آپ نے دیکھا ہوگا کہ وہ سب ہتھیار پہنتا ہے جن کا حضرت پولوس نے ذکر کیا ہے۔لیکن اپنی پشت پر کوئی ہتھیار نہیں پہنتا۔کیوں؟

تمام: پتہ نہیں۔معلوم نہیں۔

ندیم: بات یوں ہے کہ ہر سپاہی کو اپنے ساتھی سپاہی کی پشت کو بچانا چاہیے۔حضرت پولوس

رسول فرماتے ہیں۔پورے استقلال کے ساتھ مقدسین کیلئے ہمیشہ روح میں دعا اور مناجات کرتے رہو۔

نائیلہ: آپ کا مطلب ہے کہ جب ہم اپنے بہن بھائیوں کیلئے دعا کر رہے ہوتے ہیں۔انہیں بچا رہے ہوتے ہیں؟

ندیم: جی ہاں۔میری دُعا میرے بھائی کی پشت کو بچاتی ہے اور اُس کی دُعا میری پشت کو بچاتی ہے۔یہی وجہ ہے پولوس رسول انیسویں آیت میں اُن سے التجا کرتے ہیں کہ اُن کیلئے دعا کریں کہ خدا گفتگو کرنے کیلئے اپنا کلام دے۔وہ پہلے باب میں خود اُن کیلئے دعا کرتے ہیں اور اب اُن کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔جب ہم آسمان پر جائیں گے۔ہم دیکھیں گے کہ ہماری دُعائیں کس طرح ہمارے بھائیوں ،بہنوں کو آزاد کراتی رہی ہیں اور کس طرح دُعاؤں سے معجزات ہوتے تھے۔اور بہت سے خادموں کو برکت ملتی تھی۔کیا کوئی اور کچھ کہنا چاہتا ہے۔

شمیم: جی، عادل اور میں نے آج بہت خوبصورت کمرہ دیکھا اور قیمت اُتنی ہے جتنی ہم ادا کر سکتے ہیں۔

نائیلہ: عادل کیا آپ نے سفر کرنے کا خیال ترک کردیا ہے؟

عادل: پچھلی بار ہماری آپ کے ساتھ مُلاقات کے بعد میں نے سفر نہ کرنے کا فیصلہ کیا اور میں نے خداوند پر بھروسہ کیا کہ ہمیں عمدہ سا کمرہ مہیا کرے۔

ندیم: عادل ہم سے مشورہ کرنے کیلئے شکریہ۔

عادل: میں محسوس کرتا ہوں کہ کلیسیاء ایک بدن ہے۔جب ہم ایسا فیصلہ کرتے ہیں ہمیں کلیسیاء سے مشورہ کرنا چاہیے کیونکہ آپ اپنے خیالوں سے میری بہت مدد کرسکتے ہیں۔

ندیم: آئیں ہم عادل اور شمیم کے لئے دُعا کریں کہ خدا اُن پر اس کمرے کے بارے میں۔ اپنی مرضی کو ظاہر کرے۔زیدی صاحب آپ مہربانی کرکے دُعا کریں۔

زیدی: خُداوند ہم تُجھے جلال دیتے ہیں۔ کیونکہ تُو وفادار ہے۔ خُداوند ہم شمیم اور عادل کے لیے تیرا شکر کرتے ہیں کیونکہ وہ تُجھ پر بھروسہ کرتے ہیں۔ ہم اُس کمرے کے لیے شکر کرتے ہیں جو آج اُنہیں ملا۔ خداوند مہربانی کر کے اُن پر اپنی مرضی ظاہر کر۔ ہم جانتے ہیں کہ تُو چاہتا ہے کہ وہ تیری بادشاہی کو بڑھانے کے لیے آگے بڑھیں۔ عیسیٰ مسیح کے نام میں۔ آمین۔

ندیم: ہماری اگلی میٹنگ اگلے ہفتے اِسی وقت ہوگی۔